



آئی ایس اے ، باقاعدہ معاہدے پرمبنی بین الاقوامی ، بین حکومتی ادارہ بن جائے گا

ممالک نے آئی ایس اے فریم ورک کی تصدیق کے لئے دستخط کئے 46

Posted On: 05 DEC 2017 11:22PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 5 دسمبر: 6 نومبر، 2017 کو مملکت کی جانب سے توثیق حاصل ہونے کے بعد انٹرنیشنل سولر الائٹنس یعنی آئی ایس اے اپنے فریم ورک کے لحاظ سے کل سے باقاعدہ معاہدے پرمبنی ایک بین الاقوامی بین حکومتی ادارہ بن جائے گا۔ آئی ایس اے کا صدر دفتر بھارت میں ہوگا اور اس کاسکرپٹ کا نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف سولر انرجی، گوال پور، اڑیسہ، گڑگاؤں، ریانہ کے کیمپس میں واقع ہوگا۔

آئی ایس اے ایک بھارتی پبلک قدمی ہے جسے مشترکہ طور پر وزیراعظم جناب نریندر مودی اور فرانس کے صدر نے پیرس میں 30 نومبر، 2015ء کو، سی او پی-21 کے شانہ بشانہ اقوام متحدہ کی موسمیات سے متعلق کانفرنس کے دوران شروع کیا تھا۔ اس کا مقصد ہے کہ شمسی توانائی کو بہتر استعمال میں لائے۔ بڑے پیمانے پر بروئے کار لانے کے راستے میں جو رکاوٹیں حائل ہیں انہیں دور کیا جائے اور شمسی توانائی کے لحاظ سے ممالک میں مطالبات کو فروغ دیا جائے۔ ممالک خط سرطان سے خط جدی کے درمیان جزوی یا کلی (طور پر واقع ہیں۔ آج کی تاریخ تک 46 ممالک نے اس پر دستخط کئے ہیں اور ممالک نے آئی ایس اے فریم ورک معاہدے کی توثیق کی ہے۔ دستخط کنندہ ممالک (46)

آسٹریلیا، بنگلہ دیش، بینن، برکینافاسو، کمبوڈیا، چلی، کوسٹاریکا، عوامی جمہوریہ کانگو، کوموروس، کوٹ د'ایویری، جی بوٹی، کیوبا، ڈومینیکن جمہوریہ، ایتھوپیا، اکواٹوریل گنیانا، فجی، فرانس، جمہوریہ گینیونس، گھانا، گینیا، گینیا بساؤ، بھارت، کیریباتی، لائبیریا، مڈغاسکر، ملاوی، مالے، ماریشس، نورو، نیگر، نیگریا، پیرو، روانڈا، سینیگل، (سیشلس، صومالیہ، جنوبی سوڈان، سوڈان، تنزانیہ، ٹونگا، ٹوگولوس، ریبلک، ٹوولو، بوالے ای، ونواتور وینزولا توثیق کنندہ ممالک (19)

بھارت، فرانس، آسٹریلیا، بنگلہ دیش، کوموروس، کیوبا، فجی، گینیا، گھانا، ملاوی، مالے، ماریشس، نورو، نائیجر، پیرو، سیشلس، صومالیہ۔ جنوبی سوڈان اور تولو

آئی ایس اے کا عبوری دفتر، عملی طور پر ایک ادارے کی شکل میں 5 جنوری، 2016ء سے کام کرنے لگا ہے۔ تین پروگرام یعنی زرعی مقاصد کے لئے اسکیلنگ سولر استعمال، واجبی لاگت والا نظام اور اسکیلنگ سولر مٹی گرڈ شروع کئے جاچکے ہیں۔ یہ پروگرام آئی ایس اے ممالک ملکوں میں شمسی توانائی بروئے کار لانے کے عمل میں اضافے کے مجموعی نصب العین کے حصول میں مددگار ہوں گے تاکہ عالمی توانائی رسائی حاصل ہو سکے اور اقتصادی ترقی کی رفتار تیز کی جاسکے۔ مذکورہ تینوں پروگراموں کے علاوہ آئی ایس اے نے مزید دو پروگرام شروع کرنے کا بھی منصوبہ وضع کیا ہے۔ یہ پروگرام اسکیلنگ سولر روف ٹاپ اور اسکیلنگ سولر ای۔ مولٹی اور اسٹوریج ہیں۔

اس کے علاوہ آئی ایس اے رکن ممالک میں شمسی پروجیکٹوں کی لاگت کم کرنے کے لئے کامن رسک تخفیف میکانزم (سی آر ایم) وضع کرنے میں بھی مصروف ہے۔ آل۔ بی۔ می عوامی وسائل کے لئے خطرات کم کریگا اور پول رسک بھی گھٹائے گا اور قابل قدر سرمایہ کاری کا راستہ ہموار کرے گا۔ بین الاقوامی ماہرین کا گروپ میکانزم کا خاکہ تیار کرنے میں مصروف ہے اور دسمبر، 2018ء تک یہ خاکہ تیار ہوجانے کی توقع ہے۔

دیگر اہم قدم ڈیجیٹل انفوویڈیاکے قیام کا ہے جو آئی ایس اے رکن ممالک کے پالیسی سازوں وزرا اور کارپوریٹ قائدین کو باہم رابطہ قائم کرنے، ایک دوسرے سے مربوط ہونے اور ایک دوسرے کے ساتھ مواصلاتی سلسلے قائم کرنے اور شراکت داری بڑھانے میں مدد دے گا۔ انٹرایکٹیو پروگرام 18 مئی، 2017ء سے شروع ہو گیا ہے۔ ڈیجیٹل انفوویڈیاکے تین مددگاروں جن میں رکن ممالک کاؤنٹر پرائے سرمایہ کاری، شمسی توانائی سے متعلق کم از کم ایک ہزار طریقے، آئی ایس اے اور آئی ایس اے سکرپٹ آڈیو اور ویڈیو رابطہ کاری کے حامل ممالک شامل ہیں۔ آئی ایس اے کے قیام سے متعلق پیرس اعلانیہ کے تالے کے تمام ممالک مجموعی طور پر شمسی جنریٹر اثاثوں کی تعیناتی اور فراہمی کے لئے تکنالوجی کی لاگت اور مالیت میں کمی لانے کے لئے جدید ترین اور مربوط کوششیں کریں گے۔ اس کی مدد سے مستقبل میں شمسی پیداوار، ذخیرے اور اچھی تکنالوجیوں کی فراہمی کا راستہ ہموار ہوگا۔ جو مستقبل کے اراکین ممالک میں انفرادی ضروریات کی تکمیل کرے گا اور موثر طریقے سے 30 دیکارابریل زاربلین امریکی ڈالر کے بقدر کی سرمایہ کاری ہو۔ مہم بے پناہ میں اپنا اہم کردار ادا کرے گا۔

بھارت نے بارش کی بجائے آئی ایس اے صدر دفتر کے اخراجات از خود برداشت کرنے کی پیش کش کی ہے۔ اس کے علاوہ وزارت خارجہ، حکومت ہند نے، حکومت ہند کی جانب سے افریقہ کو دس بلین روپے لائن آف کریڈٹ (ایل او سی) فراہم کرانے کا بھی اعلان کیا ہے تاکہ افریقہ میں شمسی پروجیکٹ قائم ہو سکیں۔ حکومت فرانس نے بھی آئی ایس اے رکن ممالک میں شمسی توانائی سے متعلق پروجیکٹوں کی عمل آوری کے لئے 300 ملین یورو کی رقم بھی نشان زد کی ہے۔

(م ن م) 5.12.2017 ع آ

U-6101

(Release ID: 1511826) Visitor Counter : 4

